ازعدالت عظمی

ادوالا ستیہ اور دیگران

بنام

اسپیشل ڈپٹی کلکٹر،

لینڈ ایکویژن یونٹ ا اور دیگران

26 نومبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی نانا وتی، جسٹسز]

اراضی کے حصول کا قانون، 1894:

اراضی کا حصول – معاوضہ – اس کا تعین – نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن کی تعمیر کے لیے اراضی کا حصول – اراضی کے حصول کے افسر کے ذریعے گروپ I اور گروپ II کے لیے معاوضے کے لیے بالترتیب 4000 اور 4500 روپے فی ایکڑ کا ایوارڈ – حوالہ عدالت کے ذریعے گروپ I اور II کے لیے معاوضے میں بالترتیب 10000 اور 11500 روپے کا اضافہ – عدالت عالیہ نے معاملے کو دوبارہ غور کے لیے ٹرائل عدالت میں بھیج دیا – اپیل – منعقد ہوئی، حصول کے وقت تمام اراضی زرعی اراضی تھی اور ان کی موجودہ نرخ بازار 6000 سے 6500 روپے فی ایکڑ کے درمیان ہوتی ہے۔ حالات میں تمام زمینوں کے لیے یکساں طور پر 6000 روپے فی ایکڑ کا منصفانہ اور مناسب معاوضہ دیا جائے گا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15487 آف 1996۔

1985 کے اے نمبر 2660 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 3.3.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے سبّا راؤ اور انم ڈی این راؤ

جواب دہندگان کے لیے کے سی دعا اور جی پربھا کر

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

جواب دہندہ نمبر2، 3، 5، 6، 11 سے 14 اور 18 نے ڈاک حکام کی توثیق کے مطابق بغیر کسی ہدایت کے اپنے اپنے مقامات چھوڑ دیے ہیں۔ ان حالات میں ان پر نوٹس دینا ضروری نہیں ہے۔ مدعا علیہ نمبر 4، 7 سے 10، 15 سے 17 اور 19 سے 20 کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ رجسٹری کو نہ تو غیر پیش کردہ لفافے اور نہ ہی اے۔ ڈی۔ کارڈ واپس موصول ہوئے ہیں۔ ان حالات میں، یہ سمجھا جانا چاہیے کہ ان کی خدمت کی گئی ہے۔ اگرچہ درخواست کنندگان کامیاب ہو جاتے ہیں، لیکن ان جواب دہندگان کو وہی فائدہ نہیں مل سکتا کیونکہ انہوں نے ایوارڈ کو چیلنج نہیں کیا تھا۔ وہ جواب دہندگان کے حامی ہونے کی وجہ سے ان پر نوٹس دینا ضروری نہیں ہے۔

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔ اے۔ پی عدالت عالیہ کے فیصلے اور فرمان سے پیدا ہوتی ہے، جو 3 مارچ 1992 کو اپیل نمبر 2660 / 85 میں دیا گیا تھا۔ اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت ایک نوٹیفکیشن 8 دسمبر 1979 کو شائع کیا گیا تھا، جس میں عوامی مقصد یعنی نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن کی تعمیر کے لیے 171 ایکڑ 12 فیصد زمین حاصل کی گئی تھی۔ اراضی کے حصول کے افسر نے زمینوں کے گروپ I اور گروپ II کے لیے 4000 روپے اور 4500 روپے فی ایکڑ دیے۔ حوالہ پر فاضل جج نے گروپ I اور گروپ II کے لیے معاوضے کو بڑھا کر بالترتیب 10000 روپے اور 11500 روپے فی ایکڑ کر دیا۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا اور معاملے کو دوبارہ غور کے لیے ٹرائل عدالت میں بھیج دیا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ حصول کے وقت تمام زمینیں زرعی اراضی تھیں اور ان کی موجودہ نرخ بازار 6000 روپے سے 6500 روپے فی ایکڑ کے درمیان ہوتی ہے۔ ان حالات میں، یہ منصفانہ اور مناسب ہوگا اگر تمام زمینوں کے لیے یکساں طور پر 6000 روپے فی ایکڑ معاوضہ مقرر کیا جائے۔ اس کے مطابق حکم دیا جاتا ہے۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔ این۔ اے

اپیل کی منظوری دی گی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document